اورنگزیب یوسفزئی - فروری 2017

سلسلہ وار موضوعاتی تراجم کی قسط نمبر 37

Thematic Translation Series Installment 37

(English/Urdu)

سورۃ احزاب آیات ۲۸ سے ۳۴ تک۔ نبی کی بیویوں سے خطاب یا عوام سے

Chapter Ahzaab, Verses 28-34 – Addressing Nabi's Wives or Weaker Segments of Society???

(The English Text follows the Urdu one)

نبی پاک محمد صل اللہ علیہ وسلم کی خانگی زندگی کے متعلق قدیمی دور کے اہلِ یہود سیرت نگاروں کی الزام تراشیوں کے برعکس، ہمارے پاس بہت سی قرآنی شہادتیں موجود ہیں جو یہ یقین دہانی کرانے کے لیے کافی ہیں کہ رسالتمآب نے اپنی پوری زندگی میں کبھی ایک کے علاوہ کسی دوسری خاتون کو شریکِ زندگی نہیں بنایا۔ اور من گھڑت تراجم و تفاسیر سے اخذ شدہ دلائل کے برعکس قرآن نے اپنے ان القابات کے ذریعے کبھی رسالتمآب کی "متعدد بیویوں کو مخاطب نہیں کیا:-- "یا ازواج النبی / یا نساء النبی"۔

اللہ تعالیٰ کی جانب سے متعین کردہ اُس انقلابی شخصیت کو، جن کا نام نامی محمد [ص] تھا، کبھی فارغ وقت کا ایک منٹ بھی اپنی ذات کے لیے میسر نہ ہوا جسے وہ ایک عام بے اصول اور جنس پرست آدمی کی مانند شہوت رانیوں یا جشن آرائیوں میں گذار سکتے۔ وہ الہامی فریضہ جس کی ادائیگی اُن کے سپرد کی گئی تھی ایک جناتی حجم اور عظیم ہمہ وقتی ذمہ داریوں کا حامل تھا۔ وحشی، استحصالی اور طاقتور قبائلی سرداروں کی ایک نہایت مستحکم ایلیٹ کلاس کے اقتدار کو تباہ کرنے کی خوفناک مہم اس فریضے میں شامل تھی۔ یہ ایک ایسی ایلیٹ کلاس تھی جنہوں نے ہر قسم کے ظلم و استحصال، خون ریزی اور لُوٹ مار کو روا رکھا ہوا تھا اور جو غلامی کے ادارے کو رواج اور ترقی دینے کے ذمہ دار تھے، اور تمام ذرائع رزق و پیداوار کے مالک تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جو بُت پرست عربوں اور ایک طاقتور افرادی قوت رکھنے والے لوکل اور آبادکار یہودیوں کے ایک شیطانی اتحاد کے ذریعے حکومت کرتے تھے۔ یہ اہلِ یہود، سرمایہ دار، خوشحال

اور تعلیم یافتہ تھے اور قلعہ بندیوں کے ساتھ سکونت پذیر تھے۔ دس سال کے مختصر عرصے میں ہی رسالتمآب کو اسّی کے قریب مسلسل چھوٹی اور بڑی جنگیں لڑنے پر مجبور کیا گیا، تاکہ آپ اپنی نوتعمیر شدہ سوسائٹی کا اُس شیطانی اتحاد کے خلاف موثر دفاع کر سکیں۔ یہ ایسی سوسائٹی تھی جو مختلف مسالک و مذاہب کے انسانوں کے درمیان مساوات، اجتماعیت، امن اور باہمی ہم آہنگی کی بنیادوں پر قائم تھی۔

ایک انتھک جدوجہد کے ساتھ، جسے آپ کے شاندار کردار اور ذاتی وسائل نے بڑھاوا دیے رکھا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عظیم سماجی و سیاسی تحریک برپا کی جس نے ازمنہِ وسطیٰ کے عرب کا تمام تر تاریخی تناظر یکسر تبدیل کر دیا۔ اُن کی جدوجہد غریب، کچلے ہوئے عوام کے لیے، غلامی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے انسانوں کے لیے، مظلوم عورت ذات کے لیے، اور معاشرے کے دیگر تمام کمزور طبقات کی آزادی اور حقوق کے لیے تھی۔

آیئے قرآن کی سورۃ احزاب سے آیات 28 سے 34 تک کے جدید ترین علمی و عقلی ترجمے سے یہ ثابت کر دیں کہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ یہاں قطعی طور پر نبی کریم کی متعدد بیویوں کو مخاطب نہیں کرتے اور جو کچھ جعلسازی پر مبنی تفاسیر کے ذریعے ہمارے حلق کے اندر ٹھونس دیا گیا ہے وہ سب دین اللہ کے ساتھ کیا گیا ملوکیتی فراڈ ہے۔

Contrary to the early Jewish biographists' insinuations about the family life of our Holy Messenger Mohammad pbuh, we have plenty of Quranic testimony to believe that he never married more than once in his life time. And contrary to the arguments brought forth from fictitious translations, Quran has virtually never addressed the "Wives" of the holy Messenger when it used the words "Azwaaj-un-Nabi/Nisaa'un-Nabi".

The Divinity appointed great Revolutionary called Mohammad could not have spared a minute of leisure time for his own self to indulge into sexual pursuits or merry-making of an unprincipled and immodest individual. The Divine Mission he was entrusted with embodied colossal magnitude with equally colossal responsibilities. It had the frightening target of overthrowing a barbaric, despotic and powerful elite class of firmly established capitalist tribal chieftains. It was the class of those who exploited humanity by worst kinds of atrocities and who practiced and encouraged rampant slavery and controlled all sources of

production and sustenance. They ruled through an evil alliance between Pagan Arab despots and a dense, local as well as immigrant, fortified Jewish community that was rich, prosperous and educated. In a short span of 10 years after Hejira, he was forced to encounter a constant series of 80 small and big military adventures in defense of his newly established social order of equality, pluralism, peace and harmony among people of diverse faiths.

With an endless struggle, spurred by his noble character and personal influence and resources, Mohammad unleashed a grand socio-political movement which transformed the entire historical scenario of the medieval Arabia. He fought for the poor, downtrodden masses, and for the enslaved men and women, and for the emancipation of weaker segments of society in large.

Let us prove with the help of most up to date rational translations that in Verses 28 to 34 of the Chapter Ahzaab, the God's Word is absolutely not referring to the multiple wives of our dear Mohammad as pushed down our throats using the tool of fictitious interpretations.

Chapter Ahzaab: Verses 28 to 34

يا ایھا النبی قُل لازواجک ان کنتنّ تُردن الحیاۃ الدنیا و زینتھا فتعالین اُمتّعکنّ و اسرحکنّ سراحا جمیلا۔

O Messenger, tell the people, communities and companions(Azwajika) under your control that "if you want the luxuries of the present life, you may come to me and I would provide you with all you want and bid you a pleasant farewell. (28)

اے نبی اپنی تابع جماعتوں / لوگوں / ساتھیوں سے کہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کے عیش و آرام چاہتے ہو، تو آو میں تمہیں مالامال کر دوں اور تمہیں الوداع کہ کر خوبصورتی سے علیحدہ کر دوں۔

وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّـهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا

But should you desire the benevolent shelter of Allah and Rasool and the exalted status of the Hereafter, then be aware that Allah has reserved a great reward for those of you who spread virtues in the society.(29)

لیکن اگر تم اللہ اور رسول کی رضاء کی خواہش کرتے ہو اور آخرت کی زندگی میں مقام حاصل کرنے کی، تو پھر اس کا یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے خوبیاں پھیلانے اور معاشرے کو توازن بدوش رکھنے والی جماعتوں کے لیے بڑا اعظیم اجر تیار کیا ہوا ہے۔

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ

O you weaker segments of Nabi's community, whosoever amongst you may commit access or immodesty, they would be facing an excessive/enhanced punishment.(30)

اے نبی کے تابع آجانے والی عوام الناس، تم میں سے جو بھی جماعت کھلی حدود فراموشی کی مرتکب ہوگی تو اس کے لیے سزا کا پیمانہ بڑھتا جائے گا۔ اور ---

وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّـهِ يَسِيرًا (٣٠)

Allah could easily prescribe such a punishment.

---اور ایسی سزا تجویز کرنا اللہ تعالیٰ کے لیے نہایت آسان ہے۔

و من یقنت منکنّ للہ و رسولہ و تعمل صالحا نوتھا اجرھا مرّتین و اعتدنا لھا رزقا کریم[۳۱]

But those of you who would obey Allah and Rasool (the Divine State) and act in a reformative and constructive manner, we would grant them double of their due, and we have reserved for them honorable provisions.(31)

لیکن تم میں جو جماعت اللہ ورسول یعنی مملکتِ الٰہیہ کی تابعدار ہوگی اور اپنے معاشرے کی تعمیر و اصلاح کے کام سرانجام دے گی، ہم اسے دوگنا اجر دیں گے، اور ہم نے اس کے لیے ذی وقار انعامات تیار کر رکھے ہیں۔

یا نساء النبی لستُنّ کاحد من النساء۔۔ان اتّقیتنّ فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض و قُلن قولا معروفا [۳۲]

O the common masses under the protection of Nabi, you are unlike the other equally weaker segments of societies. If you walk circumspectly, you will not utter a deceptive word from your mouth which might raise false expectations among those who suffer from inner disease. So you will speak what is known and straightforward,,,,,, (32)

اے اللہ کے نبی کی سربراہی میں آجانے والی کمزور عوام یا جماعتوں، یاد رہے کہ تم کسی بھی دیگر کمزور عوام / جماعت / قوم کی مانند نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگاری کی راہ اختیار کرلوگے تو کبھی اپنی زبان سے کوئی گمراہ کُن بات نہیں نکالوگے، کہ جن کے خیالات میں کوئی بد نیتی ہے وہ کوئی غلط توقعات لگا لیں۔ پس ہمیشہ وہی بات کرو جو جانی مانی سچائی پر مبنی ہے۔

و قرن فی بیوتکنّ و لا تبرّجن تبرّج الجاھلیّۃ الاولیٰ،،، و اقمن الصلاۃ و آتین الزّکاۃ و اطعن اللہ و رسولہ۔

,,,,,and your cadres will follow a respectable and graceful manner in your centers of authority; and will not adopt the Jahiliya's pomp and haughtiness. And would establish the pursuit of Divine Commandments and openly provide means of sustenance, and thus be obedient to Allah and His Rasool.ج

اور تمہارے سب حلقے اپنے اپنے مراکز / اداروں میں ایک بارعب اور پُر وقار انداز اختیار کریں۔ اور ماقبل کے دورِ جہالت کا متنازعہ نمائشی انداز ہرگز مت اپنائیں۔ اور پیرویِ احکامِ الٰہی کا ڈسپلن قائم کریں اور عوام کو سامانِ نشو و نما فراہم کریں،

انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھّرکم تطھیرا [۳۳]

O responsible officers of the centers of authority (ahl al-Bayit), verily Allah, with His commandments, wishes to remove from you all that is loathsome, and purify you to the utmost purity.(33)

۔اے اللہ کے نظریاتی مراکز کے ذمہ دارو، درحقیقت اللہ تعالیٰ ان ہدایات کے ذریعے تم سے کردار کی تمام برائیاں دُور کردینا چاہتا ہے اور تمہاری اصلاح کرتے ہوئے تمہیں پاک کردار کا مالک بنانا چاہتا ہے۔

و اذکُرن ما یُتلیٰ فی بیوتکنّ من آیات اللہ و الحکمۃ۔ ان اللہ کان لطیفا خبیرا [۳۴]

And keep always in mind what is disseminated to you in your Centers/institutions from Allah's Word and His Wisdom, because in this respect Allah is ever sensitive and vigilant.

اور تمہارے مراکز / اداروں میں اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی حکمت جو تمہیں تلقین کی گئی ہے، اُسے ہمیشہ پیشِ نظر رکھا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کے معاملے میں نہایت حساس اور باخبر رہنے والا ہے۔"

کتنی بڑی نادانی اور بے ادبی کی بات ہو گی اگر مندرجہ بالا تمام ہدایات، احکامات اور سرزنش رسولِ پاک [ص] کی بہت سی مفروضہ بیویوں پر تھوپ دی جائے گویا کہ اُنہیں غلط کاریوں سے بچا کر راہ راست کی جانب لایا جا رہا ہو، جیسا کہ ہماری تمام تفاسیر اور تمام ہی تراجم آج تک کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے، قارئین اس ناچیز سے اتفاق کریں گے کہ شاید اس قماش کی تعبیرات سے بڑھ کر گناہ اور جرم اور اہانتِ رسول کوئی اور نہ ہو گی جو یہ ثابت کرتی ہو کہ آپ [ص] کا خود اپنا ہی گھر سیدھے راستے پر نہ تھا۔ اور اس جدید تحقیقی ترجمے سے یہ بھی ثابت ہوا کہ آج تک پوری امت مسلمہ نادانستگی میں ہی سہی، رسول پاک کی اہانت میں براہ راست ملوّث چلی آ رہی ہے اور کبھی اس ضمن میں کسی بھی اسلامی حکومت نے تقدس کی اس پامالی پر غیرت و شرم کا مظاہرہ نہیں کیا۔ نیز یہی امت انہی غلط تعبیرات کے بہانے سے اپنے تعدد ازواج کے گناہ کا بار رسولِ پاک کے کندھوں پر رکھ کر اپنی جنسی من مانیاں کرتی رہی ہے۔۔۔۔ فاعتبرو یا اولی الباب۔۔۔۔۔۔

What a sheer degree of stupidity or rather a serious sacrilege it would appear to be if all the above commandments, instructions and admonitions should be applied to the “supposed” multiple wives of the Holy Messenger pbuh? It can be easily misconstrued from here as if those ladies were being reprimanded on their untoward behavior, and admonished to turn towards uprightness, just like our entire corpus of earlier translations/interpretations have been manifesting.

God forbid; the Readers would agree with me that this kind of interpretations would be nothing but a crime, a sin, amounting to an unprecedented contempt of the Holy Messenger implying that his own house was not in order.

So, this latest research based translation also proves that the entire Muslim nation has been committing a perpetual slander to the august person of the Messenger of Islam, and that no Islamic Government has ever displayed any degree of shame or remorse over this blatant act of profanity. Moreover, this same Muslim nation has been enjoying sexual perversions by placing the burden of their sin of polygamy on the shoulders of the Holy Messenger, using the pretence of a faithful adherence with the existing interpretations!!!

I believe, it’s a terrifying revelation for the sane and the intellectual!!!

Some important meanings from authentic lexicons:-

Tay-Miim-Ayn = to covet, eagerly desire, long or hope for, yearn for. tama'un - desire, hoping and longing for, causing to be full of hope.

Kh-Dal-Ayn = To hide/conceal, double or fold, decieve or outwit, pretend, to enter, vary in state/condition, refrain or refuse, relinquish, to be in little demand of, deviate from the right course, resist/unyield/incompliant, turn away and behave proudly.